باب: 01

آبشارِ محمدی ﷺ

☆ أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔

ترجمہ: کیا ہم نے تمھارے لیے تمھارے سینہ کو کشادہ نہیں کیا۔۔؟(سورۃ الم نشرح : آیت 1)

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا سینۂ مبارک ایک عظیم الشان آبشار کی مانند ہے۔ جس سے نکلنے والا ہر قطرہ کہیں پر آواز بن کر قاریوں کے گلے سے قرآن کی صورت میں سنائی دیتا ہے تو کہیں بجلی بن کر عاشقوں کے دلوں پر گرتا ہے۔ کہیں حرارت بن کر دلوں کو گرما دیتا ہے اور کہیں حرکت بن کر جاں بازی اور جاں نثاری پر آمادہ کر دیتا ہے۔ یہی آبشار، روشنی بن کر اہلِ علم کے دلوں کو منور بھی کر دیتا ہے۔ اور کہیں اطمینانِ قلب بن کر بندۂ مومن کے لیے باعثِ تسکین بن جاتا ہے۔

اسی آبشار کے فیوض و برکات کے نتیجے میں کچھ جامع القرآن بنے، تو کچھ تجوید القرآن کے راوی ہوئے۔ کہیں محدث بنے، تو کہیں صلوٰۃ وسلام اور اہم دعاؤں کے جمع کرنے والے نکلے۔ کوئی صحابی ہوئے تو کوئی ولی۔ کوئی مفسر نکلے تو کوئی فقیہ بنے۔ اسی آبشار کی برکتوں سے بیشتر اسلامی سلطنتوں کے فاتحین و غازی بھی پیدا ہوئے۔ اور کسی نے جاں نثار بن کر شہادت کا درجہ بھی حاصل کیا۔ ذیل میں درج یہ تمام نام اسی آبشارِ محمدیؐ سے نکلنے والے چند دمکتے نمونے ہیں۔

❖ جامع القرآن

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

جامع القرآن اول: حضرت ابو بکر صدیقؓ جنھوں نے اپنے زمانے میں تمام اصحابؓ سے جملہ آیاتِ قرآنی حاصل کر کے ایک جگہ جمع فرمایا۔

جامع القرآن دوم: حضرت عثمان بن عفانؓ جنھوں نے حضرت ابو بکر کے جمع کردہ صحیفے کو سات مصاحف کی صورت میں لکھوا کر سات شہروں میں شائع فرمایا۔

دیگر: علی ابن ابی طالبؓ، عبد اللہ ابن مسعودؓ، زید بن ثابتؓ، ابی بن کعبؓ

Siddiqui Publications

❖ تفسیر القرآن

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ

حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ، علامہ محمود زمخشریؒ (تفسیر کشاف)، امام فخر الدین رازیؒ (تفسیر کبیر)
علامہ آلوسیؒ (روح المعانی)، قاضی محی الدین محمد بیضاویؒ (معالم)، علامہ نجم الدین نسفیؒ (تفسیر مدارک)
علاء الدین علی بن محمدؒ (لباب التاویل)، امام جلال الدین سیوطیؒ (در منصور، تفسیر جلالین)

❖ روایت تجوید القرآن

اِقْرَءُ وا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ ۔ اُنْزِلَ الْقُرانُ عَلٰی سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

حضرت عاصم کوفیؒ، حضرت شعبہؒ، حضرت حفصؒ
حضرت نافع مدنیؒ، حضرت قالونؒ، حضرت ورشؒ
حضرت ابو عمرو بصریؒ، حضرت دوری بصریؒ، حضرت سوسیؒ
حضرت ابن کثیر مکیؒ، حضرت بزیؒ، حضرت قنبلؒ
حضرت ابن عامر شامیؒ، حضرت خلفؒ، حضرت خلادؒ
حضرت علی کسائی کوفیؒ، حضرت ابو حارث لیثؒ، حضرت دوری علیؒ

❖ حدیث

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا ۔ إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا

ام المومنین عائشہ صدیقہؓ، عبد اللہ ابن عمرؓ، عبد اللہ، بن عمرو بن العاصؓ، عبد اللہ ابن مسعودؓ، ابو ہریرہؓ
امام مالک بن انسؒ (موطا شریف)، امام محمد ابن الحسنؒ (موطا شریف)، امام احمد بن حنبلؒ (مسند احمد)
امام محمد بن اسمٰعیل بخاریؒ (صحیح البخاری)، امام مسلم ابن حجاجؒ (صحیح مسلم)، عبد اللہ بن محمد ابن ماجہؒ (سنن ابن ماجہ)
عبد الرحمٰن احمد نسائیؒ (سنن نسائی)، امام محمد بن عیسٰی ترمذیؒ (ترمذی شریف)
سلیمان بن اشعثؒ ابو داؤدؒ (سنن ابو داؤد)، شہاب الدینؒ (مواہب الدینہ)
علی متقیؒ (کنز العمال)، احمد بن حجر عسقلانیؒ (تہذیب التہذیب)، شمس الدین ذہبیؒ (تذکرۃ الحفاظ)

Siddiqui Publications

❖ فقہ

فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۔ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

ابو بکر صدیقؓ، عمر ابن الخطابؓ، عثمان ابن عفانؓ، علی ابن طالبؓ، ام المومنین حضرتہ عائشہؓ

عبد اللہ ابن مسعودؓ، عبد اللہ ابن عباسؓ، زید بن ثابتؓ

امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابتؒ کوفی (فقہ اکبر) ، امام محمد ابن الحسنؒ (سیر کبیر) ، امام ابو یوسفؒ

امام مالک بن انسؒ (موطا شریف) ، امام محمد ابن ادریس شافعیؒ (کتاب الام)، امام احمد بن حنبلؒ (مسند احمد)

❖ دعا

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۔ اَلدُّعاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

امام علی بن حسین زین العابدینؒ (صحیفہ کامل) ، حضرت محی الدین عبد القادر جیلانیؒ (فیوضات قادریہ)

حضرت شیخ محی الدین ابن عربیؒ (مجموعہ ادعیہ و صلوٰۃ و سلام)

حضرت ابو الحسن علی شاذلیؒ (الانوار القدسیہ، حزب البحر اور حزب النصر) ، حضرت جزریؒ (حصن حصین)

حضرت ملا علی قاریؒ (حزب الاعظم)، حضرت امام جزولیؒ (دلائل الخیرات)

❖ جہاد

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۔ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ

حضرت ابو بکر صدیقؓ۔ مرتدین سے جنگ، زکوۃ پر اصرار

حضرت عمر ابن الخطابؓ۔ فاتحِ بیت المقدس، شام اور ایران

حضرت عثمان ابن عفانؓ۔ اسلامی ریاست کی حدود میں بے پناہ اضافہ

حضرت علی ابن ابی طالبؓ۔ فاتحِ خیبر

حضرت خالد بن ولیدؓ (مجاہدِ اعظم) ، حضرت عبیدہ بن جراحؓ (فاتحِ شام)

حضرت ابی وقاصؓ (فاتحِ ایران و عراق) ، حضرت عمرو بن العاصؓ (فاتحِ مصر)

Siddiqui Publications

دیگر مجاہدین اسلام

ولید بن مالک (خلیفہ بنی امیہ)، موسیٰ بن نصیر و طارق (فاتح اندلس)، قتیبہ بن مسلم (فاتح ترکستان)، محمد بن قاسم (فاتح سندھ وہند)
سلطان محمد خان (فاتح قسطنطنیہ)، نور الدین زنگی (صلیبی جنگیں)، صلاح الدین ایوبی (صلیبی جنگیں)، محمود غزنوی (فاتح ہند)،
شہاب الدین غوری (فاتح ہند)، جلال الدین خلجی، علاء الدین خلجی (چنگیزیوں سے جنگ) اور احمد شاہ ابدالی (مرہٹوں کو شکست)

❖ سلسلۂ خلافت و طریقت

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

حضرت ابو بکر صدیقؓ سے: سلسلۂ نقشبندیہ، قادریہ، شاہ مداریہ و شطاریہ

حضرت عمر فاروقؓ سے: سلسلۂ فاروقیہ و اویسیہ

حضرت علیؓ سے: سلسلۂ قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، رفاعیہ وغیرہ

حضرت امام حسنؓ سے: سلسلۂ قادریہ و شاذلیہ

تخت نشینِ ولایت: سیدنا عبد القادر جیلانیؒ، شیخ شہاب الدین عمر سہروردیؒ، خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتیؒ احمد الکبیر الرفاعیؒ ابو العباس احمد بدویؒ، بہاء الدین محمد نقشبندؒ، ابو الحسن علی شاذلیؒ جلال الدین مولانا رومؒ محی الدین علی بن محمد ابن العربیؒ، بدیع الدین شاہ قطب مدارؒ، علاء الدین علی صابرؒ، نظام الدین محبوب الٰہیؒ خواجہ محمد صدیق محبوب اللہؒ، اور محمد عبد القدیر صدیقیؒ

رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی ان ہی فیوضات میں بے شمار صوفیانِ کرام، لاتعداد عاشقانِ رسول اور اَن گنت عبدیت میں ممتاز اصحاب بھی ہیں اور مدنیات، اصلاح و ترقی و تمدن، حفظِ امن اور حفاظتِ اقتدارِ اعلیٰ کے اہم ستون بھی۔ غرض سینۂ محمدیؐ اس قدر کشادہ ہے کہ اس میں جو کچھ ہے اس کو قیامت تک بیان کرو ساری دنیا بیان کرے مگر یہ کبھی ختم نہ ہو گا۔ یہ آبشار رہتی دنیا تک جاری و ساری رہے گا۔

(نوٹ: شرح صدرِ محمدی کے بیان میں مولانا محمد عبد القدیر صدیقیؒ کے خیال میں ایک مثال مرئی و نمایاں ہوتی ہے جس میں سینۂ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلنے والے اس آبشار کا پانی ایک جھیل میں جمع ہوتا ہے۔ اس کے ایک جانب بند باندھا گیا ہے۔ اس میں قیامت تک بند نہ ہونے والے مختلف دَر ہیں جن میں دینِ اسلام کی خدمت کرنے والی اِن اہم شخصیات اور ان کے مقام کا احاطہ ایک خوبصورت منظر نامے کی صورت میں کیا گیا ہے۔ اختصار کے پیشِ نظر منظر نامہ یا اس کے تمام نام یہاں شامل نہیں کیے جاسکے۔ اس کے لیے قارئین براہ راست تفسیر صدیقی ملاحظہ فرمائیں۔۔۔ مرتب)

Siddiqui Publications